تھا کہ اس پر مسجد اور دینی جامعہ تعمیر کی جائے گی، تو اس لحاظ سے یہ معاہدے کی بھی خلاف ورزی ہے۔

● حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں، نبی کریمؐ نے فرمایا: ''جس نے زمین کا کچھ بھی حصّہ ناحق لیا ہو، اسے قیامت کے روز سات زمینوں میں دھنسایا جائے گا''۔ (بخاری، حدیث: ۲۴۵۴)

● حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان خطبہ دینے کھڑے ہوئے تو مالِ غنیمت اور سرکاری خزانے میں خیانت کو بہت بڑا جرم قرار دیا اور فرمایا: ''اُس کا نتیجہ بھی بہت سخت ہوگا''۔ پھر فرمایا: ''میں نہ پاؤں کہ تم میں سے کسی ایک کو کہ وہ میرے پاس قیامت کے روز اس حال میں آئے کہ اس کی گردن پر بکری سوار ہو اور وہ منمنا رہی ہو۔ وہ کہے: یارسولؐ اللہ! میری مدد کیجیے، تو میں کہوں گا میں تمھیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ میں نے تو تمھیں بات پہنچا دی تھی۔ اس کی گردن پر گھوڑا سوار ہو، اور وہ ہنہنا رہا ہو، تو میرے پاس آئے اور کہے: یارسولؐ اللہ! میری فریادرسی فرمایئے، تو میں کہوں گا: میں تیری کوئی مدد نہیں کرسکتا۔ میں نے تو تمھیں بات پہنچا دی تھی۔ اس کی گردن پر سونا چاندی کا بوجھ ہو اور وہ کہے: یارسولؐ اللہ! میری مدد فرمایئے، تو میں کہوں گا: آج میں تمھاری کوئی مدد نہیں کرسکتا۔ میں نے تو تمھیں بات پہنچا دی تھی۔ اس کی گردن پر اُونٹ بڑبڑا رہا ہو اور وہ کہے یارسولؐ اللہ! میری مدد فرمایئے، تو میں کہوں گا: میں تمھاری کوئی مدد نہیں کرسکتا۔ میں نے تو بات پہنچا دی تھی۔ اس کی گردن پر کپڑا حرکت کر رہا ہوگا، وہ بوجھ بنا ہوا ہوگا اور تذلیل کر رہا ہوگا، تو میں کہوں گا: آج میں تمھاری کوئی مدد نہیں کرسکتا۔ میں نے تو بات پہنچا دی تھی۔ (بخاری، حدیث: ۳۰۷۳)

● حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان پر ایک آدمی کی ڈیوٹی تھی۔ اسے 'کرکرۃ' کہا جاتا تھا۔ وہ فوت ہوگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دوزخ میں ہے۔ لوگوں نے دیکھا کہ کیا وجہ ہے تو پتا چلا کہ اس کے سامان میں ایک چادر ہے جو اس نے خیبر کے دن مالِ غنیمت سے چوری کی تھی۔ (بخاری، حدیث ۳۰۷۴، باب القلیل من الغلول)

● اسی طرح ایک موقعے پر آپؐ نے اعلان فرمایا کہ: ''جس نے مالِ غنیمت میں سے کوئی چیز چوری کی ہوگی تو وہ چیز اس کے لیے آگ ہوگی۔ پھر کوئی جوتے کا ایک تسمہ لے آیا تو آپؐ نے فرمایا: ''آگ کا ایک تسمہ ہے''۔ کوئی دو تسمے لے آیا تو آپؐ نے فرمایا: ''آگ کے دو تسمے ہیں''۔ (بخاری: ۴۰۰۶)

امانت میں خیانت کا اسلامی حکم تو مذکورہ احادیث مبارکہ کی روشنی میں سامنے آگیا۔

اسی طرح اخلاقی لحاظ سے دنیا بھر میں خیانت کاری کو بڑا قابلِ نفرت جرم قرار دیا جاتا ہے۔ عدالتیں خائنوں کو قیادت کے مناصب کی اہلیت سے نااہل قرار دیتی ہیں، حتیٰ کہ وہ لوگ قومی، صوبائی اور سینیٹ کی رکنیت تک کے لیے اہل نہیں رہتے۔ قانونی لحاظ سے آئین پاکستان کی دفعہ ۶۲ اور دفعہ ۶۳ میں واضح کیا گیا ہے کہ پاکستان کے کسی بھی ادارے خصوصاً قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی اور سینیٹ کے لیے صرف ایسا شخص اہلیت رکھتا ہے، جو صادق اور امین ہو۔

۲- مسجد اور مدرسے کے لیے دیے گئے قطعۂ اراضی کو، کسی بھی دوسرے مقصد کے لیے استعمال کرنا: اسلامی، قانونی اور اخلاقی لحاظ سے کھلی خیانت ہے۔

۳- اس سلسلے میں جو بھی معاہدہ، انجمن کے نمایندوں نے کسی بھی ساہوکار کے ساتھ کیا ہوگا، وہ کالعدم قرار پائے گا، جسے کوئی قانونی اور اخلاقی تحفظ حاصل نہیں ہوگا۔ اس لیے اسے عدالت میں چیلنج کر کے ختم کرایا جانا چاہیے۔

۴- مسجد کے لیے ایک زمین کا اعلان ہوجائے تو اس زمین کو نیلام نہیں کیا جاسکتا۔ البتہ جس نے ایسا اعلان کیا ہو، اسے اگر کوئی غیر معمولی صورتِ حال درپیش ہو کہ وہ اس اعلان کو واپس لے رہا ہے، تو اسے اس کے بدلے میں اس قدر و قیمت کی دوسری موزوں اور مناسب جگہ وقف کرنا ہوگی۔ یہاں پر یہ بات بالوضاحت کہنا ضروری ہے کہ یہ 'غیر معمولی صورتِ حال' واقعی اُمت کے کسی بڑے اجتماعی مفاد سے وابستہ ہونی چاہیے اور اس صورتِ حال کی نزاکت کا تعین علمِ دین سے متصف افراد اور احترام کے اعلیٰ درجے پر فائز مقتدر ادارہ، آخرت کی جواب دہی کے احساس کے تحت کرے تو اس کا کوئی وزن ہوسکتا ہے، وگرنہ 'منڈی کی معیشت' کے تابع کیا جانے والا ایسا فیصلہ شریعت کی نظر میں قطعاً ناقابلِ قبول ہوگا۔ وجہ صاف ظاہر ہے کہ ایسی رعایت اور مداہنت کا دروازہ کھولنے کا مطلب اوقاف وعطایا کے پورے نظام کے تقدس اور نزاکت کو ملیامیٹ کرنے کی بنیاد بن سکتا ہے، جس سے بچنا اور دوسروں کو بچانا ایمان کا تقاضا ہے۔

۵- ایسے لوگ جو مسجد اور مدرسے کی زمین کو دوسرے مقاصد کے لیے استعمال کریں، آگے بڑھ کر انھیں روکنا ضروری ہے۔ اگر وہ، لوگوں کی بات نہیں سنتے اور اپنے فیصلے سے باز نہیں آتے، تو بذریعہ عدالت انھیں اس سے روکنا ہوگا۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

اللہ جل جلالہ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — مصطفی رہبر صلی اللہ علیہ وسلم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ [القمر: 22]

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان ذریعہ بنادیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔

آئیں!

# ۱۰ روزہ دعوتی وتربیتی نور ہدایت کورس

برائے مرد وخواتین

★ ہر ماہ یکم سے 10 تاریخ تک ★

**بمقام**
مرکز نور ہدایت
دھامراہ، ضلع لاڑکانہ

**اہلیت**
ناظرہ قرآن پڑھا ہوا،
پڑھا ہوا یا ان پڑھ، اور
ہر مکتب فکر سے تعلق رکھنے والا
شرکت کرسکتا ہے۔

**سہولت**
قیام مفت
تعلیم — مفت
طعام مستحق افراد کے لئے
بذمہ ادارہ

خواتین کے لئے
الگ رہائش

**مرکز نور ہدایت دھامراہ** ۔۔۔ لاڑکانہ شہر سے رتوڈیرو روڈ پر صرف 08 کلومیٹر کے فاصلے پر

اکاؤنٹ برائے عطیات: اکاؤنٹ ٹائیٹل ادارہ اصلاح ملت دھامراہ رجسٹرڈ، اکاؤنٹ نمبر 4-1459 برانچ کوڈ 0111
نیشنل بینک آف پاکستان رتوڈیرو برانچ، ضلع لاڑکانہ (سندھ)

**بانی مرکز نور ہدایت**
**مربی و معلم**
پروفیسر حافظ سعید احمد دھامراہ
0331-3917607
0300-9415495

**سرپرست**
محمد عاشق دھامراہ ایڈووکیٹ
0331-3410223
0301-2079122

**معلمہ برائے خواتین**
دختر حافظ سعید احمد دھامراہ



# ادارہ معارف اسلامی منصورہ، لاہور کی نئی مطبوعات

آنحضور ﷺ کی مکی زندگی پر مشتمل
## رسول رحمتؐ مکہ کی وادیوں میں
(جلد اوّل)
حافظ محمد ادریس
صفحات: 408 قیمت: -/375 روپے

## خطابات سید مودودیؒ (جلد اول)
[طلبہ وطالبات سے]
مرتب: پروفیسر نور ورجان
صفحات: 480 قیمت: -/525 روپے

## مریم جمیلہ......نقاد تہذیب مغرب
روبینہ مجید
صفحات: 256 قیمت: -/265 روپے

## معراج النبیؐ
سفر معراج کے مستند واقعات وفضائل
حافظ محمد ادریس
صفحات: 40 قیمت: -/40 روپے فی سیکڑہ: -/2000 روپے

ملنے کا پتا
## مکتبہ معارف اسلامی
منصورہ، لاہور۔ پوسٹ کوڈ: 54790
فون: 042-35419520-4, 35252419
Website:www.imislami.org, Email:imislami1979@gmail.com

# کتاب نما

**شہیدوں کے سردار** (سیّد الشہداء سیدنا حضرت حمزہؓ)، مرتبہ: محمد متین خالد۔ ناشر: علم و عرفان پبلشرز، الحمد مارکیٹ، ۴۰-اُردو بازار لاہور۔ صفحات: ۳۹۷۔ قیمت: ۸۰۰ روپے۔

زیرنظر کتاب میں جناب متین خالد نے تحفظ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوّلین مجاہد حضرت حمزہؓ کی داستان حیات کو عام فہم اور دل نشین اسلوب میں پیش کیا ہے۔ یوں تو تاریخ اسلام اَن گنت شہدا کی قربانیوں سے عبارت ہے مگر حضرت حمزہؓ کی شہادت ان سب میں منفرد ہے۔ حضرت حمزہؓ کے مشرف بہ اسلام ہونے کا واقعہ بھی دل چسپ ہے کہ کس طرح ابوجہل نے آں حضورؐ کے ساتھ گستاخی کی تو حضرت حمزہؓ نے نہ صرف اس کا بدلہ لیا بلکہ ابوجہل کی گستاخی ان کے اسلام لانے کا فوری سبب بن گئی۔ اسی طرح جنگ اُحد میں آپ کی شہادت کے واقعے کو بڑی جامعیت اور زیادہ تفصیل سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

کتاب کے آخری حصّے میں عرب و عجم کے شعرا (حضرت حسان بن ثابتؓ، مولانا روم، حفیظ جالندھری) کے علاوہ زمانۂ حال کے بیسیوں شعرا نے حضرت حمزہؓ کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔

اوریا مقبول جان کے بقول: ''[فاضل مرتب] کی خوبی ہے کہ وہ اپنی کتابوں میں تحقیق کا رنگ بھرتے ہوئے اُسے اِس قدر دل چسپ بنادیتے ہیں کہ پڑھتے ہوئے کتاب ہاتھ سے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا بلکہ قاری خود کو اَنوارِ رحمت کے ایک ہالے میں محسوس کرتا ہے''۔ اللہ پاک اس مقدس کام کو شرف قبولیت عطا فرمائے، آمین۔ (ادارہ)

***Shariah***، [ربّانی ضابطۂ حیات] عبدالرشید صدیقی۔ ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن، مارک فیلڈ، رٹبی لین، لسٹرشائر، LE-67 9SY، برطانیہ۔ صفحات: ۱۴۳۔ قیمت: ۹۵ء۱۴ ڈالر۔ ای میل: publication@islamic-foundation.com

دینِ اسلام کے دشمنوں نے کم و بیش تمام ہی اسلامی اصطلاحات، ماخذِ دین اور شعائرِ اسلام کو